اصلی مومن

دین اسلام کی بنیاد ایمانیات پر ہے۔ ایمانیات کا پہلا جز اس بات کو ماننا ہے کہ اس دنیا میں انسان کا ایک خالق ومالک ہے جس نے ہر شے کو پیدا کیا ہے۔ انسان کو تنہا اسی معبود کی عبادت کرنی چاہیے اور اس کی پسند کی راہ پر چلنا چاہیے۔ اس ایمان کا دوسرا اجزا اس بات کو ماننا ہے کہ خدا ہر چند کہ آج غیب میں ہے مگر ایک روز وہ انسانوں کے سامنے آجائے گا۔ یہ وہ دن ہوگا جب تمام انسانوں کو زندہ کر کے اٹھایا جائے گا اور اس بات کو دیکھا جائے گا کہ انہوں نے گزری ہوئی زندگی میں کیسے اعمال کیے۔ اچھے اعمال والوں کو جنت کی پر فضا وادی میں ہمیشہ کے لیے بسا دیا جائے گا اور بدکاروں کو جہنم کے عذاب میں چھوڑ دیا جائے گا۔

> احمق کو اپنی روش درست نظر آتی ہے جبکہ عقل مند نصیحت کو سنتا ہے۔ (بائبل، امثال)

ایمانیات کا تیسرا جز یہ ہے کہ غیب کے اِس زمانے میں بھی اللہ تعالیٰ انسانوں سے بے تعلق نہیں رہتا، بلکہ انسانوں کو اپنی مرضی سے آگاہ کرنے کے لیے انہی میں سے کچھ لوگوں کو اپنا پیغام پہنچانے کے لیے منتخب کرتا ہے۔ یہ لوگ پیغمبر کہلاتے ہیں جن پر وہ ایک اور مخلوق یعنی فرشتوں کے ذریعے سے اپنا کلام اتارتا ہے۔ پھر یہ پیغمبر اس کلام کو کبھی اپنے الفاظ میں اور کبھی کتابوں کی شکل میں لوگوں کے سامنے پیش کرتے ہیں تاکہ لوگ خدا کی مرضی جان سکیں۔

یہی وہ باتیں ہیں جنھیں توحید، آخرت، رسالت، فرشتے اور کتابوں پر ایمان کہا جاتا ہے۔ یہ بظاہر چند الفاظ ہیں، مگر درحقیقت یہ وہ بنیادیں ہیں جن کو ماننے کے بعد انسان کی زندگی بدل جاتی ہے۔ ان کو ماننے والے لوگ ہر چیز سے بڑھ کر اللہ سے محبت کرتے اور اسی سے ڈرتے ہیں۔ یہ لوگ اس دنیا کی کامیابی کو اپنی زندگی کا مقصد نہیں بناتے بلکہ آخرت کی ابدی کامیابی کے لیے جیتے ہیں۔ انہیں معلوم ہوتا ہے کہ ان کا ایک ایک عمل ان کے رب کی نگاہ میں ہے اور اس کے فرشتے ان کا ہر عمل ریکارڈ کر رہے ہیں جو ایک روز ان کے سامنے رکھ دیا جائے گا۔ ان کی نظر میں پیغمبروں سے زیادہ کوئی معتبر نہیں ہوتا۔ انسانوں سے تعلق اور خدا کی عبادت کے حوالے سے انبیا ہی ان کا آئیڈیل ہوتے ہیں۔

جس شخص کی زندگی ایمانیات کی بنا پر بدل جائے وہی خدا کے نزدیک اصلی مومن ہے اور جس کی زندگی نہ بدلے وہ خدا کے غضب کا شکار ہوگا، چاہے خود کو کتنا بھی مسلمان سمجھے۔

(مصنف: ریحان احمد یوسفی)

آپ کے سوالات اور تاثرات سے دوسرے لوگوں کو فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ اپنے سوالات اور تاثرات بذریعہ ای میل ارسال کیجیے۔
mubashirnazir100@gmail.com اگر یہ تحریر آپ کو اچھی لگی ہو تو اس کا لنک دوسرے دوستوں کو بھی بھیجیے۔

غور فرمائیے!

- ایمانیات کے اجزا کو تفصیل سے بیان کیجیے۔
- ایک مومن کو کیسا ہونا چاہیے؟

اپنے جوابات بذریعہ ای میل اردو یا انگریزی میں ارسال فرمائیے تاکہ انہیں اس ویب پیج پر شائع کیا جا سکے۔